بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ہ" "و" "ی"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات و سعی ما لا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اٹھائیسواں پارہ

کتاب "ی"

ی۔ حروفِ ہجی میں سے اٹھائیسواں حرف ہے اور اس کا عدد حسابِ جمل میں دس ہے۔ یائے مفرد ضمیر مونث اور علامت مضارع اور ضمیر متکلم اور نسبت اور تثنیہ اور جمع اور اطلاق اور اشباع کے لئے آتی ہے۔

بابُ الیاء مع الالف

یَا۔ حرف ندا ہے اور بعید اور قریب دونوں میں مستعمل ہے۔

یَاَجَجُ بطن یاجج ایک مقام کا نام ہے مکہ سے آٹھ میل کے فاصلے پر۔

یَأْسٌ اور یَاَسَۃٌ۔ ناامید ہونا جاننا۔

مُوَایَسَۃٌ اور اِیَاسَۃٌ۔ ناامیدی میں ڈالنا۔

لَا یَأْسَ مِنْ طُوْلٍ۔ لمبائی سے ناامیدی نہ تھی یعنی لمبا شخص آنحضرت کو دیکھ کر ناامید نہ ہوتا تھا کیونکہ آپ بھی لمبائی کے قریب تھے۔

فَاَیْئِسْہُ مِنَّا کَمَا اَیْئَسْتَہٗ مِنْ رَّحْمَتِکَ۔ اس کو ہم سے ناامید کر دے جیسے تو نے اس کو اپنی رحمت سے ناامید کیا ہے۔

اَلسِّلُّ دَاءُ یَأْسٍ۔ سِل ناامیدی کی بیماری ہے۔ (اس کا اچھا ہونا مشکل ہے۔ لیکن مسلول برسوں تک زندہ رہتے ہیں ایک پھیپڑا اگل سڑ کر گر جاتا ہے تو ایک ہی پھیپڑا کام کرتا رہتا ہے)۔

اَلْیَاسُ بْنُ مُضَرَ مَاتَ مِنْہُ۔ الیاس بن مضر قریش کا دادا اسی بیماری سے مرا۔ اسی وجہ سے اس کا نام اَلْیَأْس ہوا۔ یعنی ناامیدی۔

اِسْتِیْئَاسٌ۔ ناامید ہونا۔

اِلْیَاس۔ مشہور پیغمبر ہیں۔ بعضوں نے کہا وہی ادریس ہیں۔ بعضوں نے کہا وہ بنی اسرائیل میں سے تھے حضرت موسیٰ کے بعد اور "الیسع" ان کے شاگرد تھے۔ کہتے ہیں الیاس اور خضر اب تک زندہ ہیں الیاس خشکی پر مامور ہیں اور خضر دریا پر۔

سَلَامٌ عَلٰۤی اِلْیَاسِیْنَ کو بعضوں نے اٰلِ یَاسِیْنَ پڑھا ہے یعنی سلام ہو حضرت محمد صلعم کی آل پر۔

اَلْیَاسُ عَمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ عِزُّ الْمُؤْمِنِ مسلمان کی عزت اس میں ہے کہ لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے ناامید رہے (بجز خدا کے اور کسی سے امید اور توقع نہ رکھے)

اِذَا عَرَفْتَ الْیَاسَ اَلْفَیْتَہُ الْغِنٰی۔ جب تو ناامیدی کو پہچان لے گا تو اس کو غنا اور تونگری پائے گا۔

اَلْیَاسُ اِحْدَی الرَّاحَتَیْنِ۔ ناامیدی دو راحتوں

میں سے ایک راحت ہے (جیسے کہتے ہیں اَلْاِنْتِظَارُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ)۔

یَافُوْخٌ چندیا اس کی جمع یَآفِیْخ ہے۔

وَتُوْضَعُ عَلٰی یَافُوْخِ الصَّبِیِّ۔ بچہ کی چندیا پر رکھ دیا جائے

وَاَنْتُمْ لَهَامِیْمُ الْعَرَبِ وَیَآفِیْخُ الشَّرَفِ تم عربوں کے اعلیٰ ذات والے ہو اور شرف اور بزرگی کی چندیا ہو۔

یَاَلَ ماضی کا صیغہ ہے یَاْلٌ سے۔ یَاْلٌ اور اِیَالَۃٌ وقت آجانا اور چاہئے ہونا۔

مَا یَاَلَ لَهُمْ اَنْ یَفْقَهُوْا۔ ان کو سمجھنے کا وقت ابھی نہیں آیا (جیسے کہتے ہیں: یَئُوْلُکَ اَنْ تَفْعَلَ کَذَا یا یَاَلُکَ اَنْ تَفْعَلَهٗ تجھ کو ایسا کرنا چاہئے۔

بابُ الیاء مع الباء

یَبْسٌ یا یُبْسٌ۔ سُوکھ جانا۔

اِیْبَاسٌ سکھانا، گھاس سُوکھ جانا، خشک زمین میں چلنا

اِتِّبَاسٌ۔ سُوکھنا (اصل میں اِیْتِبَاسٌ تھا)

لَعَلَّهٗ اَنْ یُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ یَیْبَسَا۔ شاید جب تک یہ ڈالیاں نہ سُوکھیں ان کا عذاب کچھ ہلکا ہو۔

اِجْتَاحَتْ جَمِیْمُ الْیَبِیْسِ۔ سُوکھی گھاس کے گٹھے تباہ ہوگئے۔

یَبُوْسَۃٌ۔ خشکی (یہ ضد ہے رطوبت کی)

یُتْمٌ یا یَتَمٌ۔ یتیم ہو جانا۔

یَتْمٌ تقصیر کرنا، سُستی کرنا، تھک جانا، دیر کرنا۔

اِیْتَامٌ۔ اولاد کا یتیم ہو جانا۔

یَتِیْمٌ وہ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو اور وہ نابالغ ہو اگر ماں باپ دونوں مرگئے ہوں تو اس کو لَطِیْمٌ کہیں گے اگر صرف ماں مرگئی ہو تو اس کو عَجِیٌّ کہیں گے اور جانوروں میں یتیم اس کو کہیں گے جس کی ماں مرگئی ہو۔

تُسْتَاْمَرُ الْیَتِیْمَۃُ فِیْ نَفْسِهَا فَاِنْ سَکَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا۔ کنواری لڑکی جوان (جس کا باپ مرگیا ہو) اُس سے نکاح کرتے وقت اجازت لیں گے۔ اگر وہ خاموش رہے تو بس یہی اُس کی اجازت ہے (حالانکہ وہ لڑکی جوان ہے مگر اُس کو مجازاً یتیمہ کہا۔ بعضوں نے کہا عورت کی جب تک شادی نہ ہو اُس کو یتیمہ ہی کہتے ہیں)۔

جَاءَتْ اِلَیْهِ امْرَاَۃٌ فَقَالَتْ اِنِّیْ امْرَاَۃٌ یَتِیْمَۃٌ فَضَحِکَ اَصْحَابُهٗ فَقَالَ النِّسَاءُ کُلُّهُنَّ یَتَامٰی۔ امام شعبیؒ کے پاس ایک عورت آئی۔ کہنے لگی، میں یتیم عورت ہوں۔ یہ سُنکر ان کے ساتھی ہنسنے لگے (کہ جوان ہو کر اپنے تئیں یتیم کہتی ہے) شعبیؒ نے کہا (ہنسنے کی کیا بات ہے) عورتیں سب یتیم ہیں (یعنی ناتواں اور کمزور نوع ہیں)۔

اِنِّیْ امْرَاَۃٌ مُّؤْتِمَۃٌ تُوُفِّیَ زَوْجِیْ وَتَرَکَهُمْ۔ میں ایک عورت ہوں یتیم بچے والی، میرا خاوند مرگیا اور بچوں کو چھوڑ گیا۔

کَافِلُ الْیَتِیْمِ وَاَنَا کَهَاتَیْنِ۔ یتیم کا پرورش کرنے والا اور میں قیامت میں اُن دُو انگلیوں کی طرح ہوں گے (یعنی میرے بالکل نزدیک رہے گا۔ یہ حدیث عام ہے غیر یتیم اور اپنے عزیز یتیم سب کو شامل ہے)۔

مَتٰی یَنْقَضِی الْیُتْمُ۔ یتیمی کب ختم ہوتی ہے (بلوغ کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے)۔

یَتِیْمًا لَا مِثَالَ لَکَ۔ یتیم ہو آپ کا کوئی نظیر نہیں (جیسے کہتے ہیں دُرَّۃٌ یَتِیْمَۃٌ بے نظیر موتی)۔

یَتِیْمَۃُ الدَّهْرِ۔ یگانۂ روزگار۔

یَتْنٌ۔ بچہ کے پاؤں سر سے پہلے نکلنا۔

تَیْتِیْنٌ۔ ایسا بچہ جننا۔

مُوْتِنَۃٌ۔ جو عورت یا اونٹنی ایسا بچہ جنے۔

اِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُکُمْ مِنَ الْجَنَابَۃِ فَلْیُنْقِ الْمِیْتَنَیْنِ وَلْیُمِرَّ عَلَی الْبَرَاجِمِ۔ جب کوئی تم میں

جنابت کا غسل کرے تو چڈھوں کو صاف کرے (وہاں میل جمتا ہے) اور گھائیوں کو (یعنی انگلیوں کے جوڑوں کو) خطابی نے کہا میں اس لفظ کے معنی نہیں جانتا اور احتمال ہے کہ مثنتین ہو بہ تقدیم تا بر یا یعنی دُبر یعنی دونوں شرمگاہوں کو صاف کرے عبد الغافر نے کہا شاید مُنْتِنَتَیْنِ ہو یعنی دونوں بدبودار دو کو مراد دونوں شرمگاہیں ہیں کیونکہ وہ بدبو کا مقام ہیں۔

مَا وَلَدَتْنِي أُمِّي يَتْنًا۔ میری ماں نے مجھ کو ایسا نہیں جنا تھا کہ میرے پاؤں پہلے نکلے ہوں۔

باب الیاء مع الثاء

یَثْرِبُ۔ مدینہ منورہ کا پرانا نام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام مدینہ رکھا اور آں حضرت نے طابہ اور طیبہ۔ اور یثرب کہنے کو آپ نے مکروہ رکھا کیونکہ وہ تثریب سے ماخوذ ہے بمعنی توبیخ اور ملامت۔ اور قرآن میں جو یثرب کا لفظ آیا ہے وہ منافقوں کے قول کی حکایت ہے۔

فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ۔ پھر معلوم ہوا کہ وہ بستی مدینہ ہے یعنی یثرب۔

يَقُولُونَ يَثْرِبَ وَهِيَ الْمَدِينَةُ۔ وہ یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے (شاید یہ حدیث ممانعت سے پہلے کی ہے یا لوگوں کو معلوم کرانے کے لئے کیونکہ وہ مدینہ کا نام نہ پہچانتے ہوں گے)۔

باب الیاء مع الدال

یَدٌ۔ ہتھیلی یا ہتھیلی سے مونڈھے تک یعنی ہاتھ۔

یَدْیٌ۔ ہاتھ پر مارنا، حق حاصل کرنا۔

یُدِیَ۔ اس کو بخشش ملی۔

یَدِیَ مِنْ یَدِہٖ۔ اس کا ہاتھ ضائع ہو گیا۔

مُیَادَاۃٌ۔ دست بدست نقد النقد بدلہ۔

اِیْدَاءٌ۔ حق حاصل کرنا۔

اَیْدِیْ۔ جمع ہے یَدٌ کی، اور تصغیر یُدَیَّۃٌ، اور نسبت یَدِیٌّ اور یَدَوِیٌّ ہے۔

عَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَۃِ فَاِنَّ یَدَ اللّٰہِ عَلَی الْفُسْطَاطِ۔ اپنے اوپر جماعت میں رہنا لازم کر لو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (اصل میں فسطاط کے معنی شہر کے ہیں شہر میں بہت لوگ جمع رہتے ہیں تو مجازاً اس سے جماعت مراد لی۔ جیسے اس حدیث میں ہے۔ حَتّٰی یَصِیْرَ النَّاسُ اِلٰی فُسْطَاطَیْنِ لوگوں کے دو گروہ ہو جائیں گے)۔

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ۔ اللہ (کی مہربانی) کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (جہاں جماعت سے نکلے اور مسلمانوں کے جتھے سے الگ ہوئے بس تباہی آئی جماعت سے مراد یہاں صحابہ اور تابعین کا گروہ ہے جس نے ان کا طریق چھوڑا وہ گمراہ ہوا)۔

اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے (یعنی دینے والا لینے والے سے افضل ہے، اسی لئے بزرگوں کو جب کوئی چیز پیش کرتے ہیں تو ہتھیلی پر رکھ کر تاکہ اُن کا ہاتھ اوپر رہے اس کو اہل ہند کی اصطلاح میں نذر کہتے ہیں) بعضوں نے کہا اوپر والے ہاتھ سے مراد وہ شخص ہے جو سوال نہ کرتا ہو اور نیچے والے ہاتھ سے سائل مراد ہے۔

ھٰذِہٖ یَدِیْ لَکَ۔ یہ میرا ہاتھ آپ کے اختیار میں ہے (میں بالکل آپ کا مطیع اور تابعدار ہوں)۔

ھٰذِہٖ یَدِیْ لِعَمَّارٍ۔ یہ میرا ہاتھ عمار کے لئے ہے (عمار جو چاہتا ہے وہ میرے ساتھ کرے۔ یہ حضرت عثمان غنی نے ارشاد فرمایا جب انہوں نے عمار کو مارا پھر نادم ہوئے اور کہنے لگے عمار تو مجھ سے بدلہ لے لے)۔

اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَکَافَأُ دِمَاؤُھُمْ وَھُمْ یَدٌ عَلٰی مَنْ سِوَاھُمْ۔ مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں کسی کو دوسرے پر فضیلت نہیں کہ اس کا قصاص اس سے نہ لیا جائے، اور وہ دوسرے دین والوں پر یعنی مخالفوں کے مقابلے میں سب مسلمان متفق اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں)

قَدْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّیْ لَا یَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِہِمْ میں اپنے ایسے بندوں کو نکالا ہے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت نہیں (یعنی یاجوج ماجوج کو)۔

وَاَعْطُوا الْجِزْیَۃَ عَنْ یَدٍ اور جزیہ ذلیل ہو کر دو یا زبردست ہاتھ کو جزیہ دو۔

اَسْرَعُکُنَّ لُحُوْقًا بِیْ اَطْوَلُکُنَّ یَدًا۔ سب سے پہلے جو بی بی مجھ سے ملے گی (اس کی وفات ہوگی) وہ بی بی ہے جس کا ہاتھ تم سے لمبا ہے (یعنی سخی اور خیرات کرنے والی بیوی وہ حضرت زینبؓ تھیں جن کی وفات آپ کی سب بیویوں سے پہلے ہوئی بعضوں نے کہا بیوی سودہؓ ان کے ہاتھ سب بیویوں سے زیادہ لمبے تھے)۔

مَارَاَیْتُ اَعْطٰی لِلْجَزِیْلِ عَنْ ظَھْرِیَدٍ مِّنْ طَلْحَۃَ۔ حضرت طلحہؓ سے بڑھ کر میں نے کسی کو بہت سا مال بغیر بدل کے دینے والا نہیں دیکھا (یعنی اس خیال کے بغیر کہ وہ بدلہ کرے گا یا نہیں، ابتدائی طور سے خطیر مال دینے والے)۔

مَرَّ قَوْمٌ مِّنَ الشُّرَاۃِ بِقَوْمٍ مِّنْ اَصْحَابِہٖ وَھُمْ یَدْعُوْنَ عَلَیْہِمْ فَقَالَ بِکُمُ الْیَدَانِ۔ کچھ خارجی لوگ حضرت علیؓ کے اصحاب پر گزرے ان پر بد دُعا کر رہے تھے۔ حضرت علیؓ نے کہا خود تمہارے اوپر تمہاری بد دُعا پڑے گی تم ہی تباہ ہو گے (عرب لوگ کہتے ہیں۔ بِہَا کَانَتْ بِہِ الْیَدَانِ یعنی وہ جو میرے لئے کہتا تھا اسی کو پیش آیا)۔

لَمَّا بَلَغَہٗ مَوْتُ الْاَشْتَرِ قَالَ لِلْیَدَیْنِ وَلِلْفَمِ (حضرت معاویہؓ کو۔) جب مالک اشتر کی موت کی خبر آئی، تو کہنے لگے اللہ نے اس کو دونوں ہاتھوں اور منہ کے بل زمین پر گرایا۔

اِجْعَلِ الْفُسَّاقَ یَدًا یَدًا وَرِجْلًا رِجْلًا۔ فاسقوں کو الگ الگ رکھو ہر ایک کا ہاتھ اور پاؤں دوسرے کے ہاتھ اور پاؤں سے جدا رہے (کیونکہ اکٹھا ہو کر فساد مچائیں گے)۔

تَفَرَّقُوْا اَیْدِیَ سَبَا وَاَیَادِیَ سَبَا۔ شہروں میں جابجا متفرق ہو گئے۔

فَاَخَذَ بِہِمْ یَدَ الْبَحْرِ۔ اس نے ان کو لے کر سمندر کا راستہ اختیار کیا (یہ ہجرت کا قصہ ہے یعنی ابوبکرؓ اور آں حضرتؐ کو سمندر کے راستے سے مدینہ لے گیا)۔

حَتَّی الْبِضَاعَۃِ یَضَعُہَا فِیْ یَدِ قَمِیْصِہٖ۔ یہاں تک کہ جو مال اپنی قمیص کی آستین میں رکھے یَدٌ کے معنی نعمت اور طاقت اور قدرت اور قوت اور سلطنت اور جماعت سب آئے ہیں۔

ضَعْ یَدَکَ۔ کھا۔

خَرَجَ نَازِعَ یَدٍ۔ باغی ہو کر نکل گیا۔

یَدُ اللّٰہِ مَلْاٰی۔ اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے (اس کے خزانے بے حد و حساب ہیں)۔

قَبَّحَ اللّٰہُ ہَاتَیْنِ الْیُدَیَّتَیْنِ الْقَصِیْرَتَیْنِ۔ اللہ ان دونوں چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو تباہ کرے (جو خطبہ میں ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگتے ہیں، ان پر بد دُعا کی۔ حالانکہ دعا میں ہاتھ اٹھانا آنحضرتؐ سے ثابت ہے مگر دونوں خطبوں کے درمیان دعا کے لئے آں حضرتؐ سے ہاتھ اٹھانا چونکہ ثابت نہ تھا لہٰذا ایسا کرنے والے پر بد دعا کی)۔

لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عَلَیَّ یَدًا وَّلَا مِنَّۃً۔ یا اللہ کسی فاسق بدکار کا احسان مجھ پر نہ رکھ۔

نَحْنُ یَدُ اللّٰہِ الْبَاسِطَۃِ عَلٰی عِبَادِہٖ بِالرَّاْفَۃِ وَالرَّحْمَۃِ۔ ہم (یعنی اہلِ بیتِ کرام) اللہ کی نعمت ہیں جو اس کے بندوں پر مہربانی اور رحم کے ساتھ پھیلی ہوئی ہے۔

مَنْ صَنَعَ اِلٰی اَہْلِ بَیْتِیْ یَدًا جو شخص میرے اہلِ بیت کے ساتھ سلوک کرے (ان کو راحت پہنچائے ان کی خبر گیری کرے)۔

مَا مِنْ صَلٰوۃٍ یَحْضُرُ وَقْتُہَا اِلَّا نَادٰی مَلَکٌ بَیْنَ یَدَیِ النَّاسِ قُوْمُوْا اِلٰی نِیْرَانِکُمُ الَّتِیْ

اَوْقَدْتُمُوْهَا عَلٰى ظُهُوْرِكُمْ فَاَطْفِئُوْهَا بِصَلٰوتِكُمْ۔ جب کسی نماز کا وقت آجاتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں کے سامنے کھڑا ہوکر کہتا ہے۔ اٹھو! جو آگ تم نے اپنی پیٹھوں پر سلگائی ہے اس کو نماز پڑھ کر بجھاؤ۔

ذُوالْيَدَيْنِ۔ (ابو محمد بن عمرو) ایک صحابی تھے جن سے سہو کی حدیث منقول ہے۔ انھوں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا تھا کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے۔ ان کے ہاتھ لمبے تھے اس لئے ذوالیدین کہلائے۔

ذُوالْيُدَيَّةِ جس کو ذُوالثُّدَيَّةِ بھی کہتے ہیں وہ خارجیوں کا سردار تھا جو نہروان میں مارا گیا۔

بابُ الیاء مع الرّاء

يَرٌّ۔ سخت ہونا، گرم ہونا۔ یارٌّ تابع ہے جو حارٌّ کے بعد بولا جاتا ہے۔

اِنَّهٗ حَارٌّ يَارٌّ شبرم بڑا سخت گرم ہے (جو ایک مسہل دوا ہے) ایک روایت میں حارٌّ جارٌّ ہے معنی وہی ہیں۔)

يَرْبُوْعٌ جنگلی چوہا۔

وَفِي الْيَرْبُوْعِ جَفْرَةٌ۔ احرام کی حالت میں جنگلی چوہا مارنے میں چار مہینے کا بکری کا بچہ دینا ہوگا۔

يَرَعٌ۔ نامرد بزدل ہونا۔

يَرَاعٌ۔ بانس اور ایک مکھی جو رات کو اڑتی ہے اور مچھر قلم کے نرکل کو بھی یراع کہتے ہیں۔

وَعَادَ لَهَا الْيَرَاعُ مُجْرَنْثِمًا۔ کمزور بکریاں (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہوگئیں۔

كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ يَرَاعٍ۔ میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھا۔ آپ نے بانسری کی آواز سنی (بانسری بجانا اور اس کا سننا بعضے مکروہ تنزیہی کہتے ہیں بعضے مکروہ تحریمی۔ اس حدیث سے تو تحریم کی تائید ہوتی ہے۔

يَرْفَاءُ۔ حضرت عمرؓ کے دربان کا نام تھا۔

يَرْمَقُ۔ قبا اور ترکی زبان میں درہم کو کہتے ہیں۔

اَلدِّرْهَمُ يُطْعِمُ الدَّرْمَقَ وَيَكْسُو الْيَرْمَقَ روپیہ آدمی کو میدہ کھلاتا ہے اور قبا پہناتا ہے (یعنی روپے سے کھانا بھی اچھا ملتا ہے اور کپڑا بھی اچھا۔ نہایہ میں ہے کہ قبا کو یلمق کہتے ہیں اور یرموق روپیہ کو غرض دنیا میں روپیہ عجیب چیز ہے تمام مشکلیں اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے آسان کردیتا ہے)۔

يَرْمُوْكُ۔ شام میں ایک مقام کا نام ہے وہاں حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں مسلمان مجاہدین اور نصاریٰ میں جنگ عظیم ہوئی تھی۔

يَرَنَّاءُ۔ ہندی۔

اِنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْيَرَنَّاءِ فَقَالَ مِمَّنْ سَمِعْتِ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ فَقَالَتْ مِنَ الْخَنْسَاءِ۔ حضرت فاطمہؓ نے آنحضرتؐ سے پوچھا یرنّا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تونے یہ لفظ کس سے سنا۔ انھوں نے کہا خنساء سے۔ (خطابی نے کہا اس وزن پر مجھ کو کوئی لفظ نہیں ملا)

يَرِيْسٌ۔ کسان، کاشتکار

فَعَلَيْكَ اِثْمُ الْيَرِيْسِيِّيْنَ۔ تجھ پر تیرے کسانوں کا (رعیت کا) گناہ پڑے گا۔

بابُ الیاء مع السّین

يَاسِيْنَ۔

اِلْيَاسِيْنَ۔ نام ہے الیاسؑ پیغمبر کا یا حضرت ادریسؑ کا (جیسے اوپر گزرچکا)

يُسْرٌ۔ آسان ہونا، کم ہونا۔

يَسْرٌ اور يَسَرٌ۔ نرم ہونا، مطیع ہونا، زچگی آسان ہونا۔

يَسَرٌ۔ جوا کھیلنا، بائیں طرف سے آنا۔

تَیْسِیْرٌ۔ آسان کرنا، دیدینا۔

مُیَاسَرَۃٌ۔ بائیں سمت لینا

اِیْسَارٌ۔ الدار ہونا۔

تَیَسُّرٌ۔ آسان ہونا۔

تَیَاسُرٌ۔ جوئے کا مال تقسیم کرلینا۔

اِنَّ ھٰذَا الدِّیْنَ یُسْرٌ۔ یہ دین (یعنی دین اسلام) آسان ہے (نہ اس کا سمجھنا مشکل ہے نہ اس کے احکام پر عمل کرنا دشوار ہے ایسا صاف اور سیدھا سادا ایچ پیچ دنیا میں کوئی دین نہیں ہے۔)

تَیَاسُرٌ۔ بائیں طرف جانا۔

اِسْتِیْسَارٌ۔ سہل ہونا، تیار ہونا۔

اِتِّسَارٌ اور اِیْتِسَارٌ۔ جوئے کا مال تقسیم کرلینا۔

یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا۔ آسانی کرو، سختی نہ کرو (جو کوئی نیا مسلمان ہو اس کو رفتہ رفتہ ایک ایک حکم بتلاؤ یکبارگی دشواریاں مت ڈال دو)۔

مَنْ اَطَاعَ الْاِمَامَ وَیَاسَرَ الشَّرِیْکَ۔ جو شخص امام (حاکم اسلام) کی اطاعت کرے اور اپنے ساجھی (شریک) پر آسانی کرے۔

کَیْفَ تَرَکْتَ الْبِلَادَ فَقَالَ تَیَسَّرَتْ۔ تم نے بستیوں کو کس حال میں چھوڑا۔ انھوں نے کہا ارزانی کی حالت میں۔

لَنْ یَّغْلِبَ عُسْرٌ یُسْرَیْنِ۔ ایک دشواری دو آسانیوں پر غالب نہ آئے گی (اس کی شرح کتاب العین میں گزر چکی ہے)

تَیَاسَرُوْا فِی الصَّدَاقِ۔ مہر میں آسانی کرو (گراں مہر مت باندھو۔ افسوس ہے کہ ہندوستان میں اس حدیث پر عمل بالکل چھوڑ دیا گیا ہے حتیٰ کہ مولوی اور عالم لوگ بھی اس پر عمل نہیں کرتے اور دولہا اور دلہن کی حیثیت سے ہزار درجے زائد مہر باندھتے ہیں)۔

وَیَجْعَلُ مَعَھَا شَاتَیْنِ اِنِ اسْتَیْسَرَتَا لَہٗ اَوْ عِشْرِیْنَ دِرْھَمًا۔ دو بکریاں اگر اس کو مل سکیں تو اس کے ساتھ دے یا بیس[۲۰] درہم۔

اِعْمَلُوْا وَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا فَکُلٌّ مُیَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَہٗ۔ عمل کئے جاؤ اور سیدھے راستے پر رہو اور صواب کے قریب رہو، ہر ایک کے لئے وہی آسان کیا جائے گا (ہر ایک کو اسی کی توفیق ہوگی) جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا (اگر بہشت کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو بہشتیوں کے سے اعمال کرے گا۔ اگر دوزخ کے لئے بنا ہے تو دوزخیوں کے سے کام کرے گا)۔

وَقَدْ یُسِّرَ لَہٗ طَھُوْرٌ۔ آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا گیا۔

قَدْ تَیَسَّرَ لِلْقِتَالِ۔ دونوں جنگ کے لئے مستعد ہوگئے

قَدْ صَحِبَہٗ وَرَاٰی تَیْسِیْرَہٗ۔ آپ کی صحبت میں رہا اور آپ نے اپنی امت کے لئے جو آسانی رکھی ہے اس کو دیکھا۔

سُئِلْتَ مَا ھُوَ اَیْسَرُ۔ تجھ سے تو دنیا میں وہ بات چاہی گئی تھی جو بہت آسان تھی (یعنی توحید الٰہی)

بَعْدَ الرُّکُوْعِ یَسِیْرًا۔ رکوع کے بعد چند روز تک (ایک ماہ تک)۔

یَسَّرَتِ الْغَنَمُ۔ بکریاں جننے کو ہیں۔

اُتَیَسَّرُ عَلَی الْمُوْسِرِ۔ میں مالدار پر آسانی کرتا ہوں

قَدْ یَسَّرْتُ جُنْدًا۔ اس نے ایک لشکر تیار کیا۔

تَیَسَّرُوْا لِلْقِتَالِ۔ جنگ کے لئے تیار ہوگئے۔

اَقْبَلُ الْمَیْسُوْرَ۔ میں جو آسانی سے مل جائے اس کو لے لیتا ہوں۔

فَلْیَنْفُثْ عَنْ یَسَارِہٖ۔ بائیں طرف تھوتھو کرے۔

اِطْعَنُوا الْیَسَرَ۔ منہ کے سامنے برچھا مارو۔

اِنَّ الْمُسْلِمَ مَا لَمْ یَغْشَ دَنَاءَۃً یَخْشَعُ لَھَا اِذَا ذُکِرَتْ وَتُغْرِیْ بِہٖ لِئَامُ النَّاسِ کَالْیَاسِرِ الْفَالِجِ۔ مسلمان جب تک کوئی دنارت (حقارت) کا کام ایسا نہ کرے جس کا ذکر آتے وقت وہ شرمندہ ہو جھک جائے اور بدکار لوگ اس کو اغوا کریں اس جوا کھیلنے والے کی طرح ہے جو کھیل

میں غالب آئے۔

اَلشِّطْرَنْجُ مَيْسِرُ الْعَجَمِ۔ شطرنج عجمی لوگوں کا جُوا ہے (یعنی ہار جیت کی شرط لگا کر کھیلی جائے۔ جس کھیل میں ہار جیت کی شرط ہو وہ جُوا ہے یہاں تک کہ بچوں کا بادام سے کھیلنا)

كَانَ عُمَرُ اَعْسَرَ اَيْسَرَ۔ (روایت ایسی ہی ہے اور صحیح اَعْسَرَ يَسَرَ ہے یعنی دونوں ہاتھ سے کام کرتے تھے اُس کو اَضْبَط بھی کہتے ہیں۔)

تَخْدِي عَلَى يَسَرَاتٍ وَهِيَ لَاحِقَةٌ۔ قدموں پر دوڑتی ہے اور اس کا پیٹ دُبلا ہے۔

لَا بَأْسَ اَنْ يُعَلَّقَ الْيُسْرُ عَلَى الدَّابَّةِ۔ جانور پر اُس کا پیشاب رواں کرنے کے لئے اگر لکڑی لٹکائی جائے تو کچھ قباحت نہیں۔

اَلدِّيْنُ يُسْرٌ۔ دین آسان ہے۔

وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ۔ بائیں طرف تھوکے (اگر نماز میں تھوک آجائے) یا پاؤں کے تلے۔

ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ حَاسَبَهُ اللّٰهُ حِسَابًا يَسِيْرًا تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالےٰ آسانی سے اُس کا حساب لے گا (صحابہؓ نے پوچھا وہ تین باتیں کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا جو تجھ کو محروم کرے تو اُس کو دے اور جو تجھ سے ناطہ قطع کرے تو اُس سے جوڑے۔ جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے۔)

اَلْاِسْلَامُ مُيَسِّرُ الْمِضْمَارِ۔ اسلام کا وقت قلیل ہے (اخیر میں دنیا میں آیا جب دُنیا کا اکثر حصہ گزر چکا تھا)۔

اِنَّ الْكَيِّسَ لَدَى الْحَقِّ يَسِيْرٌ۔ عقلمند آدمی حق بات کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے۔

قِلَّةُ الْعِيَالِ اِحْدَى الْيَسَارَيْنِ۔ بال بچے کم ہونا دو تونگریوں میں سے ایک تونگری ہے۔

باب الیاء مع الطاء

يَطْبٌ طَيْبٌ کا قلب ہے۔

عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ فَاِنَّهٗ اَيْطَبُهٗ۔ اس میں سے کالے کالے چُنو وہ عمدہ قسم ہے (اس کی اصل میں اَطْيَبُهٗ تھا اُس کو اُلٹ کر اَيْطَبُهٗ کر لیا۔ جیسے جَذَبَ سے جَبَذَ۔)

باب الیاء مع العین

يَعْرٌ۔ وہ بکری کا بچہ جو ایک گڑھے کے پاس باندھ دیا جاتا ہے اس کی آواز سُن کر بھیڑیا یا شیر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔

يُعَارٌ۔ بکری کی آواز

لَا يَجِيْئُ اَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَهَا يُعَارٌ۔ کوئی تم میں سے (قیامت کے دن) بکری لائے جو آواز کر رہی ہو (یعنی وہ بکری جو اُس نے زکوٰۃ کی تحصیل یا لُوٹ کے مال میں سے چرائی ہو)

بِشَاةٍ تَيْعِرُ۔ ایک بکری جو آواز کرتی ہو۔ (ایک روایت میں لَهٗ ثُغَاءٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

اِنَّ لَهُمْ الْيَاعِرَةَ۔ بکریاں اُن کی ہیں۔

مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْيَاعِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ۔ منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو گلوں کے درمیان آواز کر رہی ہو (کبھی اِدھر جائے کبھی اُدھر مشہور روایت الْعَائِرَةِ ہے لیکن امام احمد کی مسند میں یوں ہی مروی ہے۔)

تَرْوِيْهِ فِيْقَةُ الْيَعْرَةِ۔ اس کو ایک بکری کے بچہ کا دُودھ سیراب کر دیتا ہے (بہت کم خوراک ہے)۔

فِيْقَةٌ۔ وہ دودھ جو دونوں مرتبہ دُوہنے کے درمیان تھن میں جمع ہو۔

وَعَادَ لَهَا الْيَعَارُ مُجْرَنْثِمًا۔ اور یعار (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہو گیا ہے (یعار ایک درخت ہے جس کو اونٹ کھاتا ہے مشہور روایت يَرَاعٌ ہے جو اوپر گزر چکی)۔

يَعْسُوْبٌ شہد کی مکھیوں کا سردار۔

اَنَا يَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَالُ يَعْسُوْبُ الْكُفَّارِ یا يَعْسُوْبُ الْمُنَافِقِيْنَ۔ (حضرت علی رضؓ نے کہا) میں تو مومنوں کا سردار ہوں اور کافروں اور منافقوں کا سردار

مال ہے (وہ مال کی پناہ لیتے ہیں اور مومن میری پناہ لیتے ہیں)۔

یَعْفُوْرٌ۔ ہرن کا بچہ اور نیل گائے کا بچہ (بعضوں نے کہا ہرنا اس کی جمع یَعَافِیْر ہے۔)

یَعْقُوْبٌ۔ چکور۔

حَتّٰی اِذَا صَارَ مِثْلَ عَیْنِ الْیَعْقُوْبِ اَکَلْنَا هٰذَا وَشَرِبْنَا هٰذَا۔ جب چکور کی آنکھ کی طرح صاف اور پاکیزہ ہوگیا تو ہم نے یہ کھایا یا پیا۔

صُنِعَ لَهٗ طَعَامٌ فِیْهِ الْحَجَلُ وَالْیَعَاقِیْبُ وَهُوَ مُحْرِمٌ حضرت عثمان رضہ احرام باندھے ہوئے تھے ان کے لئے کھانا تیار کیا گیا جس میں چکور تھا اور چکوریں۔

یَعْلُوْلٌ۔ تلے اوپر ابر یا حباب۔

مِنْ صَوْبِ سَارِیَةٍ بِیْضٍ یَعَالِیْلَ۔ ساریہ کی طرف سے سفید تہہ بہ تہہ ابر۔

یَعُوْقُ۔ حضرت نوح ؑ کی قوم کا ایک بت تھا (جیسے یَغُوْث ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔)

باب الیاء مع الفاء

یَفَعٌ۔ بیس سال کے قریب عمر ہونا یا بلوغ کے قریب ہونا چڑھنا۔

اِیْفَاعٌ۔ بمعنی یَفَعْ ہے۔

تَیَفُّعٌ۔ ٹیلہ یا بلندی پر چڑھنا۔

یَفَاعٌ۔ ٹیلہ، ٹیکرہ یا بلند زمین۔

خَرَجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَمَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَیْفَعَ اَوْ کَرَبَ۔ عبدالمطلب نکلے آنحضرت بھی ان کے ساتھ تھے۔ آپ بلوغ کے قریب تھے یا اس کے نزدیک۔

اِنَّ هٰهُنَا غُلَامًا یَفَعًا لَمْ یَحْتَلِمْ۔ اس جگہ ایک لڑکا ہے بلوغ کے قریب لیکن ابھی بالغ نہیں ہوا ہے۔

لَا یُحِبُّنَا اَهْلَ الْبَیْتِ کَذَا وَکَذَا وَلَا وَلَدُ الْمَیَافِعَۃِ امام جعفر صادق ؑ نے فرمایا ہم اہل بیت سے ایسے ایسے لوگ محبت نہیں رکھتے (ان کا ذکر کیا) اور نہ جو ولد الحرام ہو (وہ بھی ہم سے محبت نہیں رکھتا)۔

یَافَعَ الرَّجُلُ جَارِیَةَ فُلَانٍ۔ اس نے فلاں شخص کی چھوکری سے زنا کیا۔

اَلْاِمَامُ النَّارُ عَلٰی یَفَاعٍ۔ امام بلندی پر ایک آگ کی طرح ہے (کہ اس کی روشنی دور تک پھیلتی ہے)

یَفَنٌ۔ بوڑھا پھونس۔

اَیُّهَا الْیَفَنُ الَّذِیْ قَدْ لَهَزَهُ الْقَتِیْرُ۔ اے بوڑھے پھونس جس کو بڑھاپے نے دے مارا۔

باب الیاء مع القاف

یَقْطِیْنٌ۔ ہر بیل جس کی شاخ نہ ہو اور کدو۔

یَقْظٌ۔ بیدار ہونا جاگنا (جیسے یَقَاظَةٌ ہے)

تَیْقِیْظٌ اور اِیْقَاظٌ۔ جگانا۔

تَیَقُّظٌ اور اِسْتِیْقَاظٌ۔ جاگنا (عرب لوگ کہتے ہیں: رَجُلٌ یَقِظٌ اور یَقُظٌ اور یَقْظَانٌ یعنی عقلمند سمجھدار آدمی ہے۔)

اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَغْمِسْ یَدَهٗ فِی الْاِنَاءِ۔ جب تم میں سے کوئی سوکر جاگے تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالے (بلکہ ہاتھ دھوکر پھر پانی میں ڈالے شاید اس میں نجاست لگ گئی ہو)۔

اَیْقِظُوْا صَوَاحِبَ الْحُجَرِ۔ حجرے والیوں کو جگاؤ۔ (یعنی بیویوں کو)۔

اِذَا نَامَ لَمْ یُوْقَظْ۔ آنحضرت جب سو جاتے تو جگائے نہ جاتے (کوئی آپ کو بیدار نہ کرتا یہاں تک کہ آپ خود ہی اٹھ بیٹھیں کیونکہ سوتے میں وحی آنے کا احتمال تھا دوسرے ادب کے خلاف سمجھتے تھے)۔

اَوَّلُ مَنِ اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ سب سے پہلے آنحضرت ہی جاگے (ایک روایت میں

لوگوں کا پہلے جاگنا منقول ہے اور شاید یہ دُو واقعہ ہوں)۔

اِنَّ عَيْنَهٗ نَائِمَةٌ وَّ الْقَلْبُ يَقْظَانٌ۔ آپ کی آنکھ سورہی ہے لیکن دل بیدار ہے۔

يُوْقِظُ اَهْلَهٗ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ۔ آں حضرتؐ رمضان کی آخری دس راتوں میں اپنی بیویوں کو جگا دیتے۔ (تاکہ زیادہ عبادت کریں۔ کیونکہ یہ راتیں دوسری راتوں سے افضل ہیں)

لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَّلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ اِلَّا اَنْ يَّتَسَوَّكَ قَبْلَ اَنْ يَّتَوَضَّأَ۔ آں حضرتؐ جب رات یا دن کو سوکر جاگتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک کر لیتے۔

يَقَقٌ یا يَقِقٌ۔ بہت سفید۔

يُقُوْقَةٌ۔ سفیدی

بِيْضٌ يَقَائِقُ۔ سفید براق چیزیں یا آدمی یا جانور۔

وَلَفَّهٗ فِي بَيْضَاءَ كَاَنَّهَا الْيَقَقُ۔ اور ان کو سفید میں لپیٹا گویا وہ سفید براق تھی۔

لَمَّا اُسْرِيَ بِي اِلَى السَّمَاءِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ فِيْهَا قِيْعَانًا يَقَقًا۔ جب مجھ کو آسمان پر لے گئے تو میں بہشت میں گیا وہاں میں نے سفید براق میدان دیکھے

يَقِنَ یا يَقْنٌ۔ ثابت ہونا، واضح ہونا، جاننا، تحقیق کرنا (جیسے اِيْقَانٌ اور اِسْتِيْقَانٌ اور تَيَقُّنٌ ہے)

يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ۔ موت لائے گا۔

اَوَّلُ اِصْلَاحِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْيَقِيْنُ وَالزُّهْدُ۔ اس امت کی اصلاح کا شروع یقین اور زہد سے ہے۔ (جب اللہ تعالیٰ پر یقین ہوگا کہ وہ روزی کا ضامن ہے تو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوگی جس کو زہد کہتے ہیں)۔

لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ اَقَلَّ مِنَ الْيَقِيْنِ۔ یقین سب چیزوں سے کم لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے (یعنی یقین کرنے والے دنیا میں کم ہیں)۔

هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الْيَقِيْنِ۔ یہ تیرا ٹھکانا ہے تو یقین پر تھا۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ اللَّامِ

يَلَمْلَمُ۔ ایک مقام کا نام ہے جو یمن والوں کا میقات ہے مکہ سے دُو منزل پر، اس کو اَلَمْلَمُ بھی کہتے ہیں۔

يَلْيَلُ۔ ایک وادی ہے ینبوع میں۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْمِيْمِ

يَمٌّ۔ سمندر، دریا۔ کُوْمٌ

مَا الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهٗ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ۔ دنیا کی نسبت تو آخرت سے ایسی ہے جیسے کوئی سمندر میں انگلی ڈالے پھر دیکھے کہ کتنا پانی لے کر لوٹتی ہے، جتنا پانی انگلی میں آئے اس کو جو سمندر سے نسبت ہے وہی دنیا کو آخرت سے ہے۔

تَيَمُّمٌ۔ قصد کرنا۔ (جیسے تَيَمُّمٌ ہے: نماز کے لئے منہ اور ہاتھوں پر مٹی لگانا جب پانی نہ ملے۔

يَمَامٌ۔ وحشی کبوتر۔

يَوْمُ الْيَمَامَةِ۔ یمامہ کا دن۔ جہاں مسیلمہ کذاب کے لوگوں سے جنگ ہوئی تھی۔

اِمْضِ يَمَامِيْ۔ میرے آگے چل۔

اَلتَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِّلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ۔ تیمم ایک بار ہاتھ مارنا ہے منہ اور دونوں پہونچوں کے لئے۔

فَيَمَّمْتُ بِهَا التَّنُّوْرَ یا فَتَيَامَمْتُ۔ میں نے اس کو تنور میں ڈالنے کا قصد کیا۔

فَانْطَلَقْتُ اَتَاَمَّمُ۔ میں چلا قصد کرتا تھا۔

یمامہ۔ ایک ٹکڑا ہے عرب کے ملک کا حجاز کے پورب کی طرف، اس کا بڑا شہر حجر الیمامہ ہے۔

يُمْنٌ۔ مبارک ہونا، داہنی طرف لے جانا۔

يُمْنٌ اور مَيْمَنَةٌ۔ مبارکی

يَمُونٌ. مبارک۔
تَيْمِينٌ. داہنی طرف لے جانا، برکت دینا، یمن میں آنا۔
مُيَامَنَةٌ. داہنی طرف جانا، یمن کی راہ لینا۔
اِيْمَانٌ. یمن کی راہ لینا، داہنی طرف آنا۔
تَيَمُّنٌ. مرجانا، برکت لینا، یمنی والا ہونا، داہنی طرف سے شروع کرنا (جیسے تیامن ہے)۔

اَلْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ. ایمان یمن سے نکلا ہے اور حکمت بھی یمن ہی کی ہے (کیونکہ ایمان مکہ سے شروع ہوا اور مکہ تہامہ کی زمین ہے اور تہامہ یمن میں داخل ہے اسی لئے کعبہ کو کعبۂ یمانیہ کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا انصاری لوگوں کا اصل وطن یمن تھا انھوں نے ہی دین کی مدد کی تو گویا ایمان یمن ہی کا ہوا۔ بعضوں نے کہا آپ نے یہ حدیث تبوک میں فرمائی اور یمن کی طرف اشارہ کیا اور مراد آپ کی مکہ اور مدینہ سے تھی۔ مترجم کہتا ہے ممکن ہے کہ آں حضرتؐ کی مراد یہ ہو کہ یمن والے اپنی خوشی سے اسلام لائے اس لئے عمدہ ایمان انہی کا ہوا یا یہ مقصود ہو کہ اخیر زمانے میں ایمان کی قوت یمن میں رہ جائے گی)۔

بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ. دو یمنی رکنوں کے درمیان (یعنی حجر اسود اور رکن یمانی)۔

لَا تَمَسَّ اِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ. طواف میں کعبہ کے دو ہی یمانی رکنوں کا استلام کر۔

اَلْحَجَرُ الْاَسْوَدُ يَمِيْنُ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ. حجر اسود گویا ہے گویا اللہ تعالیٰ کا داہنا ہاتھ ہے اس کی زمین میں (معمول ہے کہ بادشاہ کا ہاتھ چومتے ہیں اسی طرح دنیا میں حجر اسود کو چومتے ہیں۔)

وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ. پروردگار کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں (یہ نہیں کہ مخلوقات کی طرح بایاں ہاتھ کمزور ہو اس کے دونوں ہاتھ یکساں زور اور قوت رکھتے ہیں تو گویا دونوں داہنے ہوئے)۔

يُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِيْنِهٖ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهٖ. بادشاہت اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی اور ہمیشہ زندہ رہنا اس کے بائیں ہاتھ میں۔

خَرَجَا يَرْعَيَانِ نَاضِحًا لَهُمَا قَالَ لَقَدْ اَلْبَسَتْنَا اُمُّنَا نُقْبَتَهَا وَزَوَّدَتْنَا يُمَيْنَتَيْهَا مِنَ الْهَبِيْدِ كُلَّ يَوْمٍ. (حضرت عمرؓ جاہلیت کے زمانے میں اپنی فلاں کا حال بیان کرتے ہیں کہ میں اور میری ایک بہن دونوں ایک اونٹ چرانے کو نکلے اور ہماری ماں نے ہم کو ایک بے نیفہ کا پاجامہ اپنا پہنا دیا تھا اور دو مٹھیاں داہنے ہاتھ سے اندرائن کی ہم کو دیا کرتیں، یہ ہمارا توشہ تھا۔

وَفِيْ تَفْسِيْرِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى كٓهٰيٰعٓصٓ هُوَ كَافٍ هَادٍ يَمِيْنٌ عَزِيْزٌ صَادِقٌ. سعید بن جبیر نے کہیعص کی تفسیر یوں کی ہے کاف سے کافی ھا سے ہادی یا سے یمین عین سے عزیز صاد سے صادق مراد ہے۔ یمین کے معنی برکت دینے والا۔ اللہ تعالیٰ کو یامن اور یمین کہتے ہیں۔

حُسْنُ الْمَلَكَةِ يُمْنٌ. خوش خلقی برکت کا سبب ہے (خوش خلقی سے لوگ راضی ہوتے ہیں۔ احسان اور سلوک کرتے ہیں خوش خلق کو برکت اور فراغت حاصل ہوتی ہے)

كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ فِيْ جَمِيْعِ اَمْرِهٖ مَا اسْتَطَاعَ. آنحضرتؐ تمام کاموں میں جہاں تک ہو سکتا داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

كَانَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِيْ تَنَعُّلِهٖ. آں حضرتؐ کو جوتا پہننے میں پہلے داہنے پاؤں میں پہننا پسند تھا (اسی طرح کنگھی کرنے میں داہنی طرف سے شروع کرنا اور وضو اور غسل میں اور سرمہ لگانے میں ناخن کترانے میں موزہ پہننے میں مسجد میں پاؤں رکھنے میں، غرض کل کاموں میں)۔

يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ شَاْنِهٖ كُلِّهٖ فِيْ طُهُوْرِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ. آں حضرتؐ داہنی طرف سے شروع کرنا طہارت اور کنگھی اور جوتا پہننے میں پسند کرتے

جہاں تک ہو سکتا اسی طرح اپنے ہر ایک کام میں۔

كَانَ يَجْعَلُ يَمِيْنَهُ لِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ وَثِيَابِهِ۔ آنحضرت صلعم اپنے کھانے اور پینے اور کپڑا پہننے کے لئے داہنے ہاتھ کو رکھتے۔

اَلْبَابُ الْاَيْمَنُ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ۔ باب ایمن بہشت کا ایک دروازہ ہے (بعضوں نے کہا وہ آٹھواں دروازہ ہے جس میں سے لوگ بلا حساب و کتاب داخل ہوں گے)۔

تَيَامَنَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ۔ پھر ان میں سے یمن کی طرف گئے۔

وَتَشَاءَمَ۔ اور شام کی طرف گئے۔

ثُمَّ تَشَاءَمَتْ۔ پھر شام کی طرف ہو جائے۔

بَدَأَ بِمَيَامِنِهِ۔ داہنی سمتوں سے شروع کیا (یعنی داہنی آستین دامن وغیرہ سے)۔

عَلٰى مَنَابِرَ عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ۔ منبروں پر پروردگار کے داہنی طرف۔

يَامِنْ بِاَصْحَابِكَ وَشَائِمْ۔ اپنے لوگوں کو داہنی طرف لیجا اور بائیں طرف۔

فَابْدَءُوْا بِمَيَامِنِكُمْ يَا بِاَيَامِنِكُمْ۔ داہنی جانبوں سے شروع کرو۔

فَاِنَّ عَنْ يَمِيْنِهِ مَلَكًا۔ (نماز میں داہنی طرف نہ تھوکے کیونکہ داہنی طرف ایک فرشتہ ہوتا ہے جو نیکیاں لکھتا ہے اور برائیوں کا لکھنے والا فرشتہ جو بائیں طرف رہتا ہے نماز پڑھتے وقت علیحدہ ہو جاتا ہے کیونکہ جب تک نماز میں ہے برائی نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا یہ ایک اور فرشتہ ہے کرام کاتبین کے علاوہ)۔

فَنَامَ عَلٰى يَمِيْنِهِ۔ داہنی کروٹ پر سوئے۔

جَعَلَهُ فِيْ يَدِهِ الْيُمْنٰى۔ انگشتری کو آپ نے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنا (بعضوں نے کہا آں حضرتؐ کا آخری فعل بائیں ہاتھ میں پہننا تھا۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ داہنے ہاتھ پہننا فعل ہے)۔

رِيْحًا مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ۔ یمن کی طرف سے ایک ہوا ایک روایت میں شام کی طرف سے منقول ہے تو شاید دو ہوائیں چلیں گی یا یمن یا شام سے شروع ہو کر پھر شام یا یمن کی طرف ہو جائیں گی)۔

فَيَنْظُرُ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا مَا قَدَّمَ۔ پھر داہنی طرف دیکھے گا تو وہی اعمال نظر آئیں گے جو اس نے دنیا میں کئے تھے۔

يَمِيْنُكَ عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ۔ تیری قسم کا وہی مطلب رہے گا جو قسم دینے والے نے یعنی تیرے ساتھی نے سچ سمجھا ہے (مطلب یہ ہے کہ قسم میں توریہ کرنا اور دوسرا مطلب مراد رکھنا اور جس نے اس کو قسم دلائی ہے اس کو دھوکا دینا کچھ مفید نہ ہوگا۔ قسم اسی مطلب پر رہے گی جس پر قسم دلانے والے نے دلائی ہے۔ یہ اس صورت میں ہے جب قاضی یا مدعی شرع کے موافق کسی کو قسم دلائے۔ لیکن اگر کوئی ظلم کی راہ سے قسم دلائے تو اس میں توریہ ہو سکتا ہے)۔

عَرَضَ عَلٰى قَوْمٍ الْيَمِيْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَسْهَمَ بَيْنَهُمْ۔ لوگوں کو قسم کھانے کو کہا۔ انھوں نے جلدی سے قسم کھالی (اور گواہ نہ تھے ہر ایک نے قسم سے بیان کیا کہ یہ چیز میری ہے) آخر قرعہ ڈالا (جس کے نام پر قرعہ نکلا اس کو وہ چیز دلا دی)۔

فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَتَيَامَنُوْا عَنِ الْغَمِيْمِ۔ آپ نے یہ حکم دیا کہ غمیم سے (جو ایک مقام ہے) داہنی طرف مڑ جائیں۔

مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا۔ جس نے ایک بات پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر معلوم ہوا۔

لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ۔ میں کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔

لَيْمُنُكَ لَئِنْ ابْتَلَيْتَ لَقَدْ عَافَيْتَ وَلَئِنْ اَخَذْتَ لَقَدْ اَبْقَيْتَ۔ خدا کی قسم اگر تو نے بلا میں ڈالا تو ایک مدت تک تندرستی بھی دی اگر تو نے اعضا بے کار کر دیئے تو آنکھ اور عقل باقی رکھی۔

اِنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُفِّنَ فِيْ يُمْنَةٍ۔ آنحضرت صلعم کو یمن کی چادر میں کفن دیا گیا۔

يُمْنُ الْخَيْلِ فِيْ شُقْرِهَا۔ برکت اشقر (سرخ) گھوڑے
میں ہے (اسی طرح کمیت میں بھی۔ جیسے دوسری روایت میں ہے)
فَنَامَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ الحدیث۔ داہنی کروٹ پر لیٹے پھر سو بار قل ہو اللہ احد
پڑھے (تو قیامت کے دن) پروردگار فرمائے گا۔ میرے بندے
داہنی طرف جاؤ یہی بہشت ہے۔

اَلْاَيْمَنُ فَالْاَيْمَنُ۔ داہنا شخص پھر اس کی داہنی طرف
ہو پھر جو اس کی داہنی طرف ہو یہ پہلے پینے کا حق رکھتے ہیں (جب
سب داہنے والوں سے فراغت ہو جائے تو اب پیالہ اس کو دے
جو بائیں طرف بیٹھا ہے)۔

اَلْحَجَرُ يَمِيْنُ اللّٰهِ يُصَافِحُ بِهَا مَا يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ
حجر اسود اللہ تعالٰے کا داہنا ہاتھ ہے جس بندے سے چاہتا ہے
اُس سے مصافحہ کرتا ہے۔

لَا يَمِيْنَ لِوَلَدٍ مَعَ وَالِدِهٖ وَلَا لِمَمْلُوْكٍ مَعَ مَوْلَاهُ
وَلَا لِامْرَاَةٍ مَعَ زَوْجِهَا وَلَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَ
لَا يَمِيْنَ فِيْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ۔ بچہ کی قسم بلا اجازت اس کے باپ
کے، اور غلام کی بلا اجازت اس کے مالک کے اور عورت کی بلا اجازت
خاوند کے درست نہ ہوگی (بلکہ لغو اور باطل ہوگی تو اس میں کفارہ
لازم نہ آئے گا) اسی طرح گناہ کے کام کی منت ماننا (مثلاً شراب
پینے کی) درست نہ ہوگا۔ اسی طرح ناطہ توڑنے کی قسم بھی صحیح نہ
ہوگی۔

اُمُّ اَيْمَنَ۔ آں حضرتؐ کی کھلائی تھیں۔ آپ نے ان
کا نکاح زید بن حارثہ سے کر دیا تھا۔ انھیں کے پیٹ سے اسامہ
بن زید پیدا ہوئے اور صاحب مجمع البحرین نے صریح غلطی کی جو
ام المومنین میمونہ رض کو ام ایمن کی دختر سمجھا۔

باب الیاء مع النون

يَنْبُعُ۔ ایک بستی ہے جو مدینہ سے سات منزل پر ساحل سمندر
پر واقع ہے۔

يَنَعَ يَا يَنِعَ يَا يُنُوْعٌ۔ پک جانا، توڑنے کے لائق ہو جانا۔
يَنْعٌ اور يَنَعَةٌ۔ سرخ عقیق۔
دَمٌ يَانِعٌ۔ سرخ خون

اِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ مِثْلَ الْيَنَعَةِ۔ اگر چھوٹا سرخ
بچہ عقیق کی طرح جنے۔

مِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهٗ ثَمَرَتُهٗ فَهُوَ يَهْدِبُهَا۔
بعضے لوگ تو ہم میں ایسے ہیں کہ اُن کا میوہ پک گیا (تیار ہو گیا)
وہ اس کو چن رہے ہیں۔

اِنِّىْ اَرٰى رُءُوْسًا قَدْ اَيْنَعَتْ وَحَانَ قِطَافُهَا۔
میں دیکھتا ہوں کتنی کھوپریاں پک گئی ہیں اب ان کے توڑنے
کا وقت آپہنچا ہے (یہ حجاج بن یوسف کا قول ہے اس کا
مطلب یہ ہے کہ بہت سے لوگ قتل کے قابل ہیں)۔

بِنَا اَيْنَعَتِ الثِّمَارُ۔ ہم اہل بیت کی برکتوں سے میوے پکے ہیں
يَنِيْعٌ اور يَانِعٌ۔ پختہ۔

اَلثَّمَرُ يَانِعٌ وَّالنَّاطُوْرُ غَيْرُ مَانِعٍ۔ کھجور پختہ اور
تیار ہے اور باغ کا نگہبان روکتا نہیں۔

باب الیاء مع الواو

يُوْحُ يَا يُوْحٰى۔ سورج۔

هَلْ طَلَعَتْ يُوْحُ کیا سورج نکلا (ایک روایت
میں بُوْحُ ہے بائے موحدہ سے اس سے بھی مراد سورج ہے
کیونکہ وہ ظاہر اور نمودار ہوتا ہے يُوْحُ مبنی ہے کسرہ پر)

يَوْمٌ۔ دن۔ یعنی صبح صادق سے لیکر سورج ڈوبنے تک
کا وقت اور سورج ڈوبنے سے صبح صادق تک کے وقت
کو لَيْلٌ کہتے ہیں۔

مُيَاوَمَةٌ۔ روزینہ مقرر کرنا (جس کو یومیہ کہتے ہیں)

اَلسَّائِبَةُ وَالصَّدَقَةُ لِيَوْمِهِمَا۔ سائبہ اور صدقہ
اپنے دن کے لئے ہے (یعنی قیامت کے دن اس کا اجر ملے
گا) سائبہ سے یہاں آزاد کیا ہوا غلام مراد ہے اور جو چیز اللہ

تعالیٰ کی راہ میں دی جائے)۔

سِرْ اِلَى الْعِرَاقِ غِرَارَ النَّوْمِ طَوِيْلَ الْيَوْمِ (عبد الملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کہا) تو ملک عراق کی طرف جا بہت کم سوتا ہوا دن کو لمبا کرتا ہوا (یعنی جلدی جلدی منزلیں طے کرتا ہوا "غرار النوم طویل الیوم" اس کو کہتے ہیں جس سے ایک کام بہت کوشش اور مستعدی کے ساتھ کرانا منظور ہوتا ہے)۔

تِلْكَ اَيَّامُ الْهَرَجِ۔ یہ تو قتل کا زمانہ ہے (یہاں ایام سے اوقات مراد ہیں)۔

اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ۔ کیا یہ یوم النحر نہیں ہے۔

اَنْ لَا اَتَزَوَّجَ يَوْمِيْ هٰذَا۔ اس وقت مجھ کو نکاح کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

اِلَّا يَوْمَنَا هٰذَا۔ مگر ہمارا یہ دن۔

اَلْحَيْضُ يَوْمٌ اِلٰى خَمْسَ عَشْرَةَ۔ حیض کی مدت ایک دن سے لے کر پندرہ دن تک ہے۔

تُوُفِّيَ فِيْ يَوْمِيْ۔ آنحضرت میری باری کے دن گزر گئے (وفات پائی۔ یہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رض نے حساب کی رُو سے کہا یعنی اگر آپ تندرست رہ کر باری باری ایک ایک بیوی کے پاس رہتے تو اس دن میری باری کا دن ہوتا۔ اس تاویل کی وجہ یہ ہے کہ آنحضرت نے تو بیماری میں حضرت عائشہ رض کے گھر رہنے کی اجازت دوسری بیویوں سے لے لی تھی اور آپ بیماری بھر اُنہی کے پاس رہے)

هٰذَا يَوْمُكَ۔ یہ تیرا وقت ہے۔

يَوْمُ اَبِيْ جَنْدَلٍ۔ حدیبیہ کا دن۔

يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ۔ ایک دن سال بھر کا اور ایک دن ایک مہینہ کا

وَالْحِفْظُ لِاَيَّامِهَا۔ عرب کے واقعات یاد رکھنا۔

يَوْمُ الْقِيَامَةِ۔ قیامت کا دن۔

اَلدُّنْيَا يَوْمٌ وَلَنَا فِيْهَا صَوْمٌ۔ دنیا کی مدت ایک دن ہے (آخرت کے مقابل) اور ہم نے اس میں روزہ رکھ لیا ہے (اپنی سب خواہشوں کو آخرت میں پورا کریں گے وہاں روزہ کھولیں گے)

لَا تُعَادُوا الْاَيَّامَ فَتُعَادِيَكُمْ۔ ایام (یعنی حضرت محمد اور ائمہ اہل بیت سے) دشمنی نہ رکھو ورنہ وہ آخرت میں تم سے دشمنی کریں گے (مجمع البحرین میں ہے کہ امام ابو الحسن نے کہا سبت حضرت محمد کا نام ہے اور احد حضرت علی رض کا اور اثنین امام حسن اور امام حسین کا اور ثلاثاء علی بن حسین محمد بن علی جعفر بن محمد کا اور اربعاء موسیٰ بن جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور میں اور خمیس میرا بیٹا حسن اور جمعہ میرا پوتا)۔

اَلْحَمَّامُ يَوْمٌ وَيَوْمٌ لَا يُكْثِرُ اللَّحْمَ۔ ایک دن بیچ حمام کرنے سے گوشت بہت پیدا ہوتا ہے۔

اَلْاَيَّامُ اَيَّامُ اللّٰهِ۔ سب دن اللہ کے ہیں (ان میں کوئی منحوس نہیں)

اَيَّامُ اللّٰهِ۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب جو اُس نے اگلی امتوں پر بھیجے تھے

بابُ الیاءِ مع الہاءِ

يَهَابُ يا اَهَابُ۔ ایک موضع کا نام ہے مدینہ کے قریب

يَهْمَاءُ۔ وہ جنگل جہاں آدمی کو راستہ نہ ملے نہ اس میں پانی ہو نہ کوئی نشان، علامت۔

كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْاَيْهَمَيْنِ۔ آنحضرت پانی کے بہاؤ اور آگ سے پناہ مانگتے تھے (کیوں کہ ان دونوں میں آدمی کو نجات مشکل ہو جاتی ہے)۔

كُلُّ يَهْمَاءَ يَقْصُرُ الطَّرْفُ عَنْهَا۔ ہر جنگل کو جس میں نظر کام نہیں کرتی۔

اَرْقَلَتْهَا قِلَاصُنَا اِرْقَالًا۔ ہماری اونٹنیاں دوڑ کر طے کر گئیں بعضوں نے کہا ایہمین گاؤں والوں کے نزدیک سیل اور نشہ کو کہتے ہیں

اَيْهَمُ۔ نامعلوم شہر

بابُ الیاءِ مع الیاءِ

يَيْعَثُ۔ ایک مقام ہے ملک یمن میں

يَاقُوْتٌ۔ مشہور جوہر ہے جو اکثر سرخ ہوتا ہے

اِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوْتَتَانِ مِنْ يَوَاقِيْتِ الْجَنَّةِ۔ رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم دونوں بہشت کے یاقوت ہیں (مگر اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ان کا رنگ بدل دیا تاکہ ایمان بالغیب قائم رہے) +